روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 29 نومبر 2002ء، 23 رمضان 1423 ہجری- 29 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 273

اللہ زندہ ہے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر (رسول اللہؐ کی وفات کے موقع پر) تشریف لائے اس وقت لوگوں سے مخاطب تھے- آپ نے فرمایا اے عمر بیٹھ جاؤ- لوگ حضرت ابوبکرؓ کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے فرمایا اے لوگو تم میں سے جو محمدؐ کی عبادت کرتا تھا تو وہ جان لے کہ محمدؐ فوت ہوگئے ہیں اور تم میں سے جو اللہ کی عبادت کرتا تھا وہ یقین کرلے کہ اللہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا- پھر آپ نے یہ آیت پڑھی وما محمد الا رسول..........

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی- حدیث نمبر 4097)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں- اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں- اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں- اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا- جو آسمان اور زمین کا خدا ہے- میں دیکھتا ہوں کہ ایک طرف تو خدا نے اپنے ہاتھ سے میری تربیت فرما کر اور مجھے اپنی وحی سے شرف بخش کر میرے دل کو یہ جوش بخشا ہے کہ میں اس قسم کی اصلاحوں کے لئے کھڑا ہو جاؤں- اور دوسری طرف اس نے دل بھی تیار کر دیئے ہیں جو میری باتوں کے ماننے کے لئے مستعد ہوں-

(لیکچر لاہور- روحانی خزائن جلد 20ص 180)

حضور انور کی صحت کے بارہ میں آمدہ تازہ رپورٹ

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر کرتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں 27 نومبر 2002ء کی اطلاع یہ ہے کہ: گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت بہتر رہی الحمدللہ- حضور انور دفتر تشریف لاکر اپنے دفتری معمولات کی ادائیگی فرما رہے ہیں-

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو جلد صحت کاملہ سے نوازے اور صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے- آمین

جماعت احمدیہ کا 92واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا 92واں جلسہ سالانہ مورخہ 26-27-28 فتح / دسمبر 1381 ہش / 2002ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا- جلسہ سالانہ کے انعقاد کی حکومت سے اجازت حاصل کرنے کی باضابطہ کارروائی کی جارہی ہے- احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے خیر و برکت اور کامیابی کے سامان فرمائے (آمین)

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

''وقف جدید کے ماتحت جہاں جہاں بھی کام شروع کیا گیا ہے، بہت مفید نتائج نکلے-''

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

تاریخ احمدیت راولپنڈی کی تدوین

جیسا کہ پہلے بھی روزنامہ الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ جماعت احمدیہ راولپنڈی کی تاریخ مرتب کی جارہی ہے اور اس سلسلہ میں کافی مواد جمع کیا جا چکا ہے اور عنقریب یہ قیمتی اور تاریخی ریکارڈ کتابی شکل میں احباب جماعت تک پہنچ جائے گا- راولپنڈی سے تعلق رکھنے والے ابتدائی رفقائے حضرت مسیح موعود میں درج ذیل رفقاء کے حالات زندگی تفصیل کے ساتھ دستیاب نہیں- اگر ان بزرگوں کی اولاد میں سے اس بارے میں مستند معلومات مع تصاویر ارسال کریں تو جماعت احمدیہ راولپنڈی ان کی ممنون ہوگی-

1- حضرت شیخ مسعود الرحمان صاحب
2- حضرت شیخ مولوی محمد صاحب
3- حضرت میاں محمد امین صاحب آف چکوال

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1950ء ①

10 جنوری چارسدہ ضلع پشاور میں صاحبزادہ محمد اکرم خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی شہادت۔

11 جنوری حضرت مولوی رحمت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

13 جنوری حضور نے تحریک جدید دفتر دوم کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ پر ڈالی۔

17 جنوری ایک انڈونیشین اور بعض دیگر غیر ملکی مہمانوں کے اعزاز میں حضور نے دعوت دی اور انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

19 جنوری جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے جلسہ پر مخالفین کی سنگباری اور تشدد۔ ایک شخص نے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا۔

جنوری حضور کی تصنیف ''اسلام اور ملکیت زمین'' کی اشاعت جس میں حضور نے کمیونسٹ تحریک کے مقابل پر زمینوں کے بارہ میں دینی تعلیمات کی وضاحت کی۔

30 جنوری بیرون پاکستان جماعت کا سب سے پہلا کالج گولڈ کوسٹ (غانا) میں جاری ہوا اور ڈاکٹر سفیر الدین بشیر احمد صاحب آف لندن اس کے پہلے پرنسپل مقرر ہوئے۔

23 فروری حضرت ڈاکٹر عبداللہ صاحب آف نیروبی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ آپ مشرقی افریقہ کے اولین احمدیوں میں سے تھے۔

فروری حضور نے تحریک جدید کے مختلف شعبوں کے لئے مفصل دستور العمل تجویز فرمایا۔

فروری جماعت انڈونیشیا کا پہلا جلسہ سالانہ۔

2 مارچ حضرت حکیم خواجہ کرم داد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 115 سال

9 مارچ حضور نے مخالفین کے جھوٹے الزامات کے رد میں مضمون لکھا جو بذریعہ اشتہار بھی شائع کیا گیا عنوان تھا ''مسلمانوں اور پاکستان کا قیام اسلام کے قیام پر منحصر ہے''۔

مارچ ریلوے کے ایک گزٹ کے ذریعہ ربوہ کو باقاعدہ ریلوے سٹیشن بنا دیا گیا۔

2 اپریل تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں تقسیم اسناد کی پہلی تقریب منعقد ہوئی جس سے حضور نے خطاب فرمایا۔

7 تا 9 اپریل مجلس مشاورت کا انعقاد۔ کل 377 نمائندگان کی شرکت جن میں امریکہ، یورپ اور افریقہ کے 13 نمائندے شامل تھے۔ حضور نے ہدایت دی کہ ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھایا جائے۔ تحریک جدید کا بجٹ بھی مجلس شوریٰ میں پیش کیا جائے۔ نیز حضور نے دفاع وطن میں حصہ لینے کے لئے پرزور تحریک فرمائی۔ اس کے علاوہ دعوت الی اللہ کے لئے جدید لٹریچر تیار کرنے کے لئے معین سکیم بنانے کی ہدایت فرمائی۔

22 اپریل قادیان سے بارہ مربیان دعوت الی اللہ کے لئے بھارت کے مختلف علاقوں میں بھجوائے گئے۔

اپریل ماہنامہ مصباح ربوہ سے جاری ہو گیا۔ جماعتی رسائل میں ربوہ سے جاری ہونے والا سب سے پہلا رسالہ تھا۔

اپریل گلاسگو میں پہلی دفعہ یوم پیشوایان مذاہب منایا گیا۔

اپریل تعلیم الاسلام کالج سے علمی مجلہ ''المنار'' کا اجراء۔

20 مئی حضور نے ہدایت فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کے خاندان کو جماعتی لٹریچر میں خاندان مسیح موعود کے نام سے یاد کیا جائے۔

28 مئی جیسلٹن بورنیو میں پہلا جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد ہوا

29 مئی درویشان قادیان نے واہگہ بارڈر پر پہلی بار اپنے پاکستانی عزیزوں سے ملاقات کی۔

پاکستان کے وزرائے اعظم کی فہرست

منتخب وزرائے اعظم

نام وزیر اعظم	عرصہ حکومت			اختتام
لیاقت علی خان	15راگست 47ء	تا	16راکتوبر 51ء	لیاقت باغ راولپنڈی میں شہید ہو گئے
خواجہ ناظم الدین	19راکتوبر 51ء	تا	17راپریل 53ء	گورنر جنرل غلام محمد نے برطرف کیا
محمد علی بوگرہ	17راپریل 53ء	تا	11راگست 55ء	غلام محمد نے اسمبلی برطرف کر دی
چوہدری محمد علی	11راگست 55ء	تا	12رستمبر 56ء	اکثریت کھونے پر مستعفی ہو گئے
حسین شہید سہروردی	12رستمبر 56ء	تا	18راکتوبر 57ء	مستعفی ہو گئے
ابراہیم اسماعیل چندریگر	18راکتوبر 57ء	تا	16دسمبر 57ء	مستعفی ہو گئے
ملک فیروز خان نون	16ردسمبر 57ء	تا	7راکتوبر 58ء	استعفیٰ لے لیا گیا
ذوالفقار علی بھٹو	14راگست 73ء	تا	5رجولائی 77ء	جنرل ضیاء الحق نے برطرف کر کے گرفتار کر لیا
محمد خان جونیجو	23رمارچ 85ء	تا	29رمئی 88ء	جنرل ضیاء الحق نے برطرف کر دیا
بے نظیر بھٹو	2ردسمبر 88ء	تا	6راگست 90ء	غلام اسحٰق نے برطرف کیا
	19راکتوبر 93ء	تا	5رنومبر 96ء	فاروق لغاری نے برطرف کیا
محمد نواز شریف	6رنومبر 90ء	تا	18راپریل 93ء	غلام اسحٰق نے برطرف کیا
	26رمئی 93ء	تا	18جولائی 93ء	استعفیٰ لیا گیا
	17 فروری 97ء	تا	12راکتوبر 99ء	جنرل پرویز مشرف نے برطرف کر کے اقتدار سنبھالا
میر ظفر اللہ خان جمالی	23نومبر 2002ء سے			موجودہ وزیر اعظم پاکستان

نگران وزرائے اعظم

نام				
غلام مصطفیٰ جتوئی	6راگست 90ء	تا	6رنومبر 90ء	نئے انتخابات کے بعد عہدہ سے علیحدگی
بلخ شیر مزاری	18راپریل 93ء	تا	26رمئی 93ء	سپریم کورٹ نے صدر کا فیصلہ کالعدم قرار دیا
معین قریشی	18جولائی 93ء	تا	18راکتوبر 93ء	نئے انتخابات کے بعد عہدہ سے علیحدگی
ملک معراج خالد	5رنومبر 96ء	تا	16فروری 97ء	نئے انتخابات کے بعد عہدہ سے علیحدگی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ارشادات حضرت مصلح موعود

تحریک جدید رمضان کے مقاصد پورے کرنے کے لئے ممد و معاون ہے

سادہ زندگی' مشقت کی عادت' استقلال اور دعا رمضان اور تحریک جدید کے مشترک اسباق ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کے پانچویں سال کا اعلان فرماتے ہوئے 4 نومبر 1938ء (10 رمضان المبارک) کو جو خطبہ ارشاد فرمایا اس میں سے چند اقتباسات احباب جماعت کی خدمت میں پیش ہیں۔

رمضان کی غرض

رمضان کو تحریک جدید سے ایک گہری مناسبت ہے۔ میں نے صرف ایک کھانا کھانے کا اصل تحریک جدید میں شامل کیا ہے۔ اب دیکھو دو کھانے حرام تو نہیں ہیں لیکن میں نے تم کو کہا کہ جو چیز حلال ہے اس کو بھی تم چھوڑ دو تا کہ امیر اور غریب کا فرق دور ہو اور تا خدا ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے روپیہ کو بچاتے ہوئے اسے خدمت دین کے لئے خرچ کر سکیں اور تا ہمیں توفیق ملے کہ ہم اپنے نفس کو عیاشی اور آرام طلبی سے بچا سکیں۔ یہی رمضان کی غرض ہے۔ رمضان بھی یہی کہتا ہے کہ آؤ تم اب خدا تعالیٰ کے لئے حلال چیزوں کو چھوڑ دو۔ بے شک دوسرا کھانا حرام نہیں ہے مگر ہم نے اسے اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ تا اس کے ذریعہ ہم بہت بڑا دینی اور دنیوی فائدہ حاصل کریں۔ سادہ غذا کے استعمال کرنے میں نہ صرف دنیوی لحاظ سے فائدہ ہے بلکہ ہماری روح کا بھی اس میں فائدہ ہے اور وہ خلیج جو غرباء اور امراء میں حائل ہے وہ اس کے ذریعہ سے بالکل پاٹی جاتی ہے۔

استقلال کی عادت

دوسرا فائدہ رمضان سے یہ ہے کہ اس کے ذریعہ لوگوں کو استقلال کی عادت ڈالی جاتی ہے کیونکہ یہ نیکی متواتر ایک مہینہ تک چلتی ہے۔ غذا انسان کے ساتھ اس طرح لگی ہوئی ہے کہ اگر ہر انسان کھانے پینے کا اندازہ لگائے تو وہ دیکھ سکتا ہے کہ وہ دن بھر میں دس بارہ دفعہ ضرور کھاتا پیتا ہے دو دفعہ کھانا تو ہمارے ملک میں عام ہے لیکن اس کے علاوہ غرباء اور امراء دونوں اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ اگر انہیں میسر آ سکے تو تیسرے وقت کا کھانا بھی کھائیں یعنی صبح کا ناشتہ کرلیں (۔)

تحریک جدید بھی استقلال سکھانے کے لئے ہے اور رمضان بھی لوگوں کے اندر استقلال کا مادہ پیدا کرتا ہے۔ پس تم رمضان سے سبق حاصل کرتے ہوئے استقلال والی نیکی اختیار کرو اور اپنی وہ حالت نہ بناؤ کہ کبھی کھڑے ہو گئے اور کبھی گر گئے۔ کم سے کم چند نیکیاں تو اپنے اندر ایسی پیدا کرو جن میں تم مستقل ہوا اور جن کو تم کسی صورت چھوڑنے کیلئے تیار نہ ہو۔ (۔)

کم سے کم کچھ نیکیاں ایسی ضرور ہونی چاہئیں جن کے متعلق انسان یہ کہہ سکے کہ میں نے جب سے انہیں کرنا شروع کیا ہے کبھی انہیں نہیں چھوڑا۔ ایک مومن کو کم سے کم یہ ضرور کہنا چاہئے کہ میں نے جب سے نماز پڑھنی شروع کی ہے کبھی کوئی نماز نہیں چھوڑی۔ میں نے جب سے روزے رکھنے شروع کئے ہیں کبھی کوئی ایسا روزہ نہیں چھوڑا جو شرعی طور پر میرے لئے رکھنا ضروری تھا۔ اور کبھی مالی قربانی سے احتراز نہیں کیا۔ جس کا پیش کرنا ہمارے لئے ضروری تھا۔ اسی طرح عورتیں بھی اپنے اندر استقلال والی نیکی پیدا کر کے کہہ سکتی ہیں کہ ہم نے ان دنوں کو مستثنیٰ کرتے ہوئے جن میں شریعت نے رخصت دی ہوئی ہے کبھی کوئی نماز نہیں چھوڑی یا کبھی کوئی مالی قربانی کا موقعہ ایسا نہیں نکلا جس میں ہم نے حصہ نہ لیا ہو۔

اگر کم سے کم یہ تین نیکیاں ہی انسان میں پیدا ہو جائیں یعنی عبادت کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے قرب میں بڑھنا مالی خدمات کے ذریعہ مخلوق کو نفع پہنچانا اور روزہ کے ذریعہ اپنے جذبات اور احساسات کی قربانی کرنا تو وہ کہہ سکتا ہے کہ "تین عظیم الشان نیکیاں" مستقل طور پر میرے اندر پائی جاتی ہیں جن کے ہوتے ہوئے کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ میرے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں۔ میں نے اپنی مرضی اور اختیار سے کبھی کوئی نماز نہیں چھوڑی۔ میں نے اپنی مرضی اور اختیار سے کبھی کوئی روزہ نہیں چھوڑا۔ اور کبھی کوئی چندہ کا موقع ایسا نہیں نکلا جس میں میں نے حصہ نہیں لیا۔

مستقل نیکیاں

بے شک وہ شخص بہت زیادہ خوش قسمت ہے جس کے جنت میں کئی محل ہوں مگر جس کا ایک محل ہو وہ بھی تو خوش قسمت ہے دنیا میں ہزار ہا نیکیاں ہیں جن کا استقلال سے بجالانا جنت میں مختلف محلات تیار کرا دیتا ہے۔ مگر ادنیٰ نیکی یہ ہے کہ روزہ کے ذریعہ اپنے جذبات کا ہدیہ خدا تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے نماز کے ذریعہ اس کے قرب کو تلاش کیا جائے اور مالی قربانیوں کے ذریعہ بنی نوع انسان کے حقوق ادا کئے جائیں (۔)

دنیوی عدالتوں میں بعض جگہ دو اور بعض جگہ چار گواہ کافی سمجھے جاتے ہیں۔ الٰہی عدالت میں بھی ان تین گواہوں کی گواہی رد نہیں کی جاسکتی بلکہ ان کے ساتھ اگر کوئی چوتھی نیکی بھی ملالی جائے تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کا وہ بہترین ثبوت پیش کرے گا جو کسی قضا میں خطا نہیں جاتا اور کہیں ناکام نہیں ہوتا۔

قربانی کا سبق

تیسرا سبق ہمیں رمضان سے یہ حاصل ہوتا ہے کہ کوئی بڑی کامیابی بغیر مشقت برداشت کئے حاصل نہیں ہوسکتی۔ جس کا اظہار **لعلکم تتقون** میں کیا گیا ہے۔ گویا رمضان جہاں ہمیں یہ بتاتا ہے کہ کوئی قربانی استقلال کے بغیر قربانی نہیں ہوتی تو وہاں ہمیں وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ بغیر مشقت برداشت کئے کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی اور وہ شخص جو چاہتا ہے کہ بغیر مشقت برداشت کئے دین و دنیا میں کامیابی حاصل کر لے وہ پاگل اور احمق ہے اور اسے کسی جگہ بھی کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی (۔)

تو رمضان میں قربانی اور استقلال کے ساتھ قربانی کا سبق مومنوں کو سکھایا جاتا ہے اور انہیں مشقت برداشت کرنے کا عادی بنایا جاتا ہے۔ اگر اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور تحریک جدید کے مطالبات کو عملی جامہ پہنایا جائے تو یقیناً وہ اہم ثمرات پیدا ہونگے جو الٰہی قوموں کی جدوجہد کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔ ہمارے ثمرات یقیناً دیر کے بعد آنے والے ہیں۔ (۔)

ہم نے دلوں کو فتح کرنا ہے اور دلوں کو فتح کرنا ملکوں کے فتح کرنے سے زیادہ مشکل ہوا کرتا ہے۔ پس ہماری فتح گو یقینی ہے مگر وہ کچھ دیر کے بعد دیر آید درست آید کے مقولہ کے مطابق آنے والی ہے...... ہماری فتح جسموں پر نہیں بلکہ دلوں پر ہو گی.......... ہماری کوششوں کے نتائج بہت اہم ہیں اور ہماری ذمہ داریاں بہت وسیع ہیں۔

دعا کا سبق

چوتھا سبق رمضان سے ہمیں یہ حاصل ہوتا ہے کہ:۔

کوئی بڑی کامیابی بغیر دعا کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ بالخصوص دین میں تو کوئی کامیابی اس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتی جب تک دعا نہ کی جائے دنیا بغیر دعا کے حاصل ہو جائے تو ہو جائے دین حاصل نہیں ہوسکتا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیوی کامیابیوں کے لئے بھی عملی دعا ضروری ہوتی ہے۔ جسے دوسرے لفظوں میں قوت ارادی کہتے ہیں۔ قوت ارادی اور عزم دراصل دعا ہی کا ایک نام ہے دعا کیا ہے؟ اپنے عزم اور ارادہ کا لفظوں میں اظہار۔ بہر حال کوئی دینی جماعت دعا کے بغیر ترقی نہیں کرسکتی۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں روزوں کے احکام کے ذکر میں ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان

جب مومن روزے رکھیں قربانیاں کریں اور استقلال سے قربانیاں کرتے چلے جائیں اور اس کے بعد دعاؤں سے کام لیں تو وہ دعا خالی نہیں جاتی بلکہ ضرور ان کو ان کے مقاصد میں کامیاب کرتی ہے۔ گر فرمایا جب استقلال اور قربانیوں کے بعد دعا کریں گے تب ان کی دعا سنی جائے گی۔ یونہی نہیں۔ گویا اللہ تعالیٰ نے استقلال قربانیوں اور دعا کو لازم و ملزوم قرار دیا ہے بغیر دعا کے استقلال کے ساتھ قربانی کرنا دینی عالم میں ہیچ ہے اور بغیر استقلال والی قربانیوں کے دعا انسان کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔ وہ فرماتا ہے اجیب دعوۃ الداع جو اس رنگ میں دعا کرنے والے ہوں میں ان کی دعاؤں کو سنا کرتا ہوں یعنی جو استقلال کے ساتھ قربانیاں کریں۔ اور پھر کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کے لئے دعائیں بھی کریں تو ان کی دعا ضرور قبول ہو کر رہتی ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اس آیت سے یہ استدلال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے اور وہ حیران ہوتے ہیں کہ جب خدا کا یہ وعدہ ہے تو پھر ان کی بعض دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں۔ مگر یہ استدلال درست نہیں اس جگہ تمام دعاؤں کی قبولیت کا خدا تعالیٰ نے کوئی وعدہ نہیں کیا۔ بلکہ فرمایا ہے اجیب دعوۃ الداع میں اس دعا کرنے والوں کی دعا کو سنتا ہوں جس کا ذکر اوپر ہوا ہے اور اس سے پہلے رمضان اور روزوں کا ذکر ہے

جو استقلال سے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرنے کا سبق دیتا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے جن کا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے۔ کوئی شخص دعا کرے تو اس کی دعا ضرور قبول ہو جاتی ہے(۔)۔

یہ چوتھا سبق جو رمضان سے حاصل ہوتا ہے اس کا تعلق بھی تحریک جدید کے ساتھ ہے کیونکہ میں نے انیسواں مطالبہ یہی رکھا ہے کہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کو ترقی دے۔ دعا کے بغیر ہماری قربانیوں کے وہ نتائج پیدا نہیں ہو سکتے جو ہم دیکھنے کے خواہش مند ہیں۔ کیونکہ ان نتائج کا پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

چار مناسبتیں

یہ چار بڑی بڑی مناسبتیں رمضان کی تحریک جدید سے ہیں اور یہ چار مناسبتیں تحریک جدید کی رمضان سے ہیں پس اگر تم رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو تحریک جدید پر عمل کرو اور اگر تحریک جدید کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہو تو روزوں سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھاؤ۔ تحریک جدید یہی ہے کہ سادہ زندگی بسر کرو اور محنت و مشقت اور قربانی کا اپنے آپ کو عادی بناؤ۔ یہی سبق رمضان تمہیں سکھانے آتا ہے پس جس غرض کے لئے رمضان آیا ہے اس غرض کے حاصل کرنے کی جدوجہد کرو۔

''پس ہر شخص کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس کا رمضان تحریک جدید والا ہو اور تحریک جدید رمضان والی ہو۔ رمضان ہمارے نفس کو مارنے والا ہو اور تحریک جدید ہماری روح کو تازگی بخشنے والی ہو۔ پس جب میں نے کہا ہے کہ رمضان سے فائدہ اٹھاؤ تو دراصل میں نے تمہیں یہ سمجھایا ہے کہ تم تحریک جدید کے اغراض و مقاصد کو رمضان کی روشنی میں سمجھو اور جب میں نے کہا کہ تحریک جدید کی طرف توجہ کرو تو دوسرے لفظوں میں میں نے تمہیں یہ کہا ہے کہ تم ہر حالت میں رمضان کی کیفیت اپنے اوپر وارد رکھو اور صحیح قربانی اور مسلسل قربانی کی اپنے اندر عادت ڈالو جو رمضان کے بغیر سچی قربانی کے گزر جاتا ہے وہ رمضان نہیں اور جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں......

آج میں نے چاہا کہ تمہیں تحریک جدید کے اصول کی طرف توجہ دلا دوں اور بتا دوں کہ بغیر ان اصول کو اختیار کئے وہ فوائد حاصل نہیں ہو سکتے۔ جن فوائد کو حاصل کرنے کیلئے ہم کھڑے ہوئے ہیں۔

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

نماز کا منظر

حضرت عبداللہ بن شخیرؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ دوران نماز گریہ وزاری کی وجہ سے آپؐ کے سینہ سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے چکی چلنے کی آتی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب البکاء فی الصلوٰۃ)

رمضان۔ اصلاح نفس اور حصول ثواب کا بابرکت مہینہ

نورالدین منیر صاحب

رمضان کا مہینہ بڑا مبارک مہینہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمیں اس سے فائدہ اٹھانے کا اب پھر موقعہ میسر ہے۔ رمضان میں قرآن مجید کا نزول شروع ہوا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہمیں وہ ساری ہدایات دے دی ہیں جن پر عمل کر کے ہم انفرادی اور اجتماعی طور پر دین و دنیا میں فلاح پا سکتے ہیں ان ہدایات پر عمل کر کے نہ صرف ہم تجربہ کی بناء پر حق الیقین پر قائم ہو سکتے ہیں بلکہ اپنے اندر اخلاق حسنہ پیدا کر کے ایک ایسے معاشرے کو جنم دے سکتے ہیں جو ہمارے لئے امن و سکون اور خوشی اور انبساط کا باعث ہو۔ جس میں نہ ہم کسی کو دکھ دیں نہ کوئی اور ہمیں دکھ دے۔

اپنے نفس میں یہ روحانی اور اخلاقی انقلاب پیدا کر لینا بہت بڑا مقام ہے اور اس کے حصول کے لئے جتنا مجاہدہ بھی ہمیں کرنا پڑے اس کیلئے ہمیں خوش دلی سے تیار رہنا چاہئے۔ رمضان یعنی ایک ماہ کے روزے رکھنا اور اس میں اپنے نفس کو بعض حلال امور سے بھی محدود وقت کے لئے مجتنب رکھنا کوئی ایسی بڑی بات نہیں ہے کہ ہم برداشت نہ کر سکیں۔

سال بھر میں ایک ماہ کے روزے رکھ کر اور رمضان کے دوسرے تقاضوں کو پورا کر کے ہم اس مقام پر پہنچ سکتے ہیں کہ ہمیں ابلیس یا شیطان یا نفس امارہ ہمیں صراط مستقیم سے گمراہ نہ کر سکے۔ یہ بہت بڑا مقام ہے۔ روحانی اور اخلاقی لحاظ سے ایسے مقام پر پہنچ جانا کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی ہمارے لئے ایک حقیقت بن جائے اور اس کے موجود ہونے کے بارہ میں ہم حق الیقین پر قائم ہو جائیں اور اپنا ہر قول و فعل اس کی رضا کے ماتحت لے آئیں۔ یہ تو اتنی بڑی نعمت ہے کہ اس کے لئے تو ہمیں ہر قربانی کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

لیکن اتنے بڑے انعام کے مقابلے میں ہم سے کیا قربانی مانگی گئی ہے۔ اگر ہم غور کریں تو وہ بہت ہی آسان ہے۔ کسی صورت میں وہ ایسی کٹھن نہیں ہے کہ ہم اس سے عہدہ برا نہ ہو سکیں وہ قربانی ہے کیا صرف ایک ماہ تک دن بھر میں ہم نے بعض چیزیں جو ہمارے لئے حلال ہیں ان کو خدا کی اطاعت و فرمانبرداری کے لئے اپنے اوپر حرام کر لینا ہے۔ یعنی بھوک پیاس شدت سے محسوس ہو رہی ہو اور گرمی بھی بے حال کرنے والی ہو تب بھی ہم نے صبح سے غروب آفتاب تک نہ کچھ کھانا ہے نہ کچھ پینا ہے خواہ کتنی ہی مزیدار چیزیں میسر ہوں۔

اسی طرح بعض اور تعلقات سے اجتناب کرنا ہے۔ خواہ اس کی کشش شدت سے محسوس ہو رہی ہو۔ اس مشق کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے ماتحت ہم اگر حلال چیزیں چھوڑ دیتے ہیں تو ہمیں ان چیزوں سے تو ہر حال میں مجتنب رہنا چاہئے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ اس مشق کا تقاضا تو یہ ہے کہ ہم ہمیشہ حرام خیالات (یعنی وہ خیالات جو ممنوعہ افعال کی ترغیب دیں) افعال سے مجتنب رہیں اور صرف حلال و طیب خیالات و افعال کو اپنائیں۔

اس کے علاوہ روحانی ترقی کے لئے یا اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے استوار کرنے کے لئے ہم نے نمازیں سنوار کر پڑھنی ہیں۔ سمجھ کر پڑھنی ہیں۔ حتی الوسع با جماعت ادا کرنی ہیں۔ رات کو نماز تہجد ادا کرنی ہے اور قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہنا ہے۔ اسے سمجھ کر پڑھنا ہے اور اس میں دی گئی ہدایات پر اپنے آپ کو عمل کرنے پر تیار کرتے رہنا ہے۔ نیز شب و روز دعا کرتے رہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہمارا ذاتی تعلق پیدا ہو جائے۔

یہ سب کچھ کسی لحاظ سے بھی ہماری طاقت سے باہر نہیں ہے ہم اس پر بخوبی عمل کر سکتے ہیں۔ اور پھر ہمیں رعایتیں بھی دی گئی ہیں۔ مثلاً اگر ہم مریض ہیں یا سفر میں ہیں تو ہمیں حکم ہے کہ روزہ نہ رکھیں جب تندرست ہو جائیں اور سفر سے واپس گھر آ جائیں تو پھر بقایا روزے رکھ لیں اور گنتی پوری کر لیں۔ اسی طرح اگر ہم میں سے کوئی ایسی عمر کو پہنچ گیا ہے کہ کمزوری کے سبب روزہ رکھنا اس کے لئے ممکن نہیں ہے تو اسے اجازت ہے کہ روزہ نہ رکھے اور استطاعت ہو تو فدیہ کے طور پر کسی مسکین کو کھانا کھلا دیا کرے۔ البتہ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کا فرمان یاد رکھنا چاہئے کہ ''میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے رحمت کے نزول کے دن ہیں'' (الحکم جلد 5 جنوری 1901ء)

بہر حال روزہ کی اصل غرض کو سمجھنا چاہئے۔ اس کی غرض محض بھوکا پیاسا رکھنا نہیں ہے۔ بلکہ ان اخلاق فاضلہ کو اپنے نفس میں پیدا کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے پسند فرمائے ہیں۔ حضرت رسول کریمؐ فرماتے ہیں ''جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے اجتناب نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یعنی اس صورت میں اس کا روزہ رکھنا بے کار ہے۔ (بخاری) اسی طرح فرماتے ہیں ''جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے (بخاری) یعنی روزہ دار کا یہ فرض ہو جاتا ہے کہ وہ شیطان کو جکڑ کر اور بے دست و پا کر کے اپنے لئے جنت کے دروازے کھول لے۔ نیز فرمایا ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو وہ نہ بیہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے اور اگر کوئی اسے گالی گلوچ دے یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے کہ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ (بخاری)

نیز فرمایا ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا۔ یعنی اس کی اس نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا'' (بخاری)

پس روزے اللہ تعالیٰ سے انسان کا ذاتی تعلق پیدا کرنے کے لئے ہیں۔ اور اگر اس تھوڑی سی مشقت سے اسے اتنا بڑا انعام مل جائے تو اسے اور کیا چاہئے۔ پھر یہ امر بھی ملحوظ رکھنا چاہئے کہ اگر روزے رکھنے کی مشق سے اس میں اعلیٰ اخلاق پیدا ہو جائیں تو اسی کا فائدہ ہے۔ معاشرے میں امن و سکون بھائی چارہ اور تعاون کو فروغ ملے گا اور اسے بھی عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

قرآن مجید نے بھی روزہ کی اصل غرض متقی بن جانا بیان فرمائی ہے۔ ''لعلکم تتقون'' روزے تم پر فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم متقی بن جاؤ''۔ قرآن مجید کی رو سے متقی وہ ہیں جو دینی احکام کی پورے انشراح سے تعمیل کرتے ہیں۔ خوش حالی اور تنگ دستی میں ضرورت مندوں کی امداد کرتے ہیں۔ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ ہر قسم کی تکلیف اور مصیبت میں صبر کرتے ہیں۔ غصہ کو دباتے ہیں۔ لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں۔ روز جزا و سزا کو یاد رکھتے ہیں اور اپنے اعمال کی جواب دہی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ راتوں کو کم سوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔

یہ ہیں وہ اخلاق جو روزہ دار کو پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو بھی یہ اخلاق پیدا کرے گا اس کے لئے اس زندگی میں بھی جنت ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں یہ اخلاق پیدا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

دل بایار

حضرت اسود بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ آنحضرت ﷺ گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ آپؐ کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے اور جب نماز کا وقت ہوتا تو باہر نماز کے لئے چلے جاتے۔

(بخاری کتاب الاذان باب ما کان فی حاجۃ اهله)

ہیپاٹائٹس بی اور سی کا تعارف، تشخیص اور علاج

دنیا کے 30 کروڑ افراد ہیپاٹائٹس B اور 22 کروڑ افراد ہیپاٹائٹس C کا شکار ہیں

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

ہیپاٹائٹس B اور C کے متعلق عوام میں شعور بہتر ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ کچھ غلط فہمیاں بھی پیدا ہوئی ہیں جو بعض امور کو صحیح طرح نہ سمجھ سکنے کی وجہ سے ہیں ان کے تدارک کے لئے چند حقائق بیان کئے جا رہے ہیں نیز قارئین کی سہولت کی خاطر ان دونوں (B اور C) کو الگ الگ پیش کیا جا رہا ہے۔

ہیپاٹائٹس ''B'' انفیکشن

علامات

اس کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔ تھکاوٹ، متلی یا قے ہونا، بھوک نہ لگنا، پیٹ میں ہلکا درد ہونا اور یرقان کا ہونا۔

چند حقائق

(1) ایک اندازے کے مطابق دنیا میں تقریباً 30 کروڑ افراد (HBV) کے حامل ہیں۔ یعنی ان کے جسم میں یہ وائرس موجود ہے اور اگر ان کا "HBs Ag" ٹسٹ کروایا جائے تو وہ مثبت آئے گا۔

ایسے لوگ کسی مریض کو اپنا خون نہیں دے سکتے کیونکہ اس طرح یہ وائرس دوسرے شخص میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

(2) H.B.V کے انفیکشن کے تقریباً 50% مریضوں میں فوری acute علامات ظاہر ہوتی ہیں جو عموماً ایک سے چار ہفتے تک رہتی ہیں۔ (جن کا ذکر اوپر آ چکا ہے) جب کہ 50% مریض اس وائرس کے حملے سے بے خبر ہوتے ہیں اور ان میں یہ مخصوص علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ یہی وجہ ہے کہ HBV کے حامل بعض مریض حیران ہوتے ہیں کہ انہیں تو کبھی یرقان نہیں ہوا۔ یہ وہی لوگ ہوتے ہیں جن میں علامات ظاہر نہیں ہوئی ہوتیں۔

(3) اس ضمن میں ایک انتہائی اہم حقیقت یہ ہے کہ پانچ سال سے کم عمر کے بچوں میں سے صرف 10% مریضوں میں بیماری کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

(4) اس بیماری کا ایک روشن پہلو یہ ہے کہ بڑی عمر کے 90% تا 95% افراد چھ ماہ کے اندر اندر اس بیماری سے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ اور اس بیماری کے خلاف ان میں قوت مدافعت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور صرف 5 تا 10 فی صد مریض دائمی (Chronic) بیماری کا شکار ہوتے ہیں۔

(5) چھوٹی عمر کے مریضوں کے لئے یہ بیماری تاریک پہلو لئے ہوئے ہے ایک تا پانچ سال کی عمر کے 30 تا 50 فی صد بچے اور ایک سال سے کم عمر کے 80 تا 90 فی صد بچے بدقسمتی سے دائمی بیماری (Chronic Hapatitis B) کا شکار ہو جاتے ہیں۔

تشخیص

HBV کے تمام مریض، خواہ ان میں علامات ظاہر ہوں یا نہ ہوں، صرف اور صرف لیبارٹری ٹسٹوں کے ذریعے شناخت کئے جا سکتے ہیں۔ HBV کے انفیکشن کے لئے ویسے تو چار ٹسٹ کئے جاتے ہیں لیکن ابتدائی طور پر جو ٹسٹ کروایا جانا ضروری ہے وہ "HBsAg" ٹسٹ ہے۔ یہ ایک عام ٹسٹ ہے جو تقریباً تمام اچھی لیبارٹریوں میں ہوتا ہے۔ "HBV" کے وہ مریض جن میں فوری (Acute) علامات ظاہر ہوتی ہیں، ان میں تین ماہ کے اندر اگر یہ ٹسٹ نفی میں (Negative) ہو جائے تو یہ مریض کی خوش قسمتی کی علامت ہے۔ ایسا مریض اس بیماری سے مکمل طور پر بچ جاتا ہے بلکہ آئندہ کے لئے اس بیماری سے محفوظ بھی ہو جاتا ہے کیونکہ ایسے افراد میں اس وائرس کے خلاف ایک مدافعتی پروٹین "Anti-HBs" پیدا ہو جاتا ہے جو تقریباً تمام زندگی اس وائرس کے خلاف اس کی حفاظت کرتا ہے۔ لیکن اگر چھ ماہ گزرنے پر بھی HBsAg ختم نہ ہو تو ایسے مریض کو دائمی (Chronic) لیبل کر دیا جاتا ہے۔

اس ٹسٹ کے علاوہ جگر کے مخصوص ٹسٹ کروانے سے بیماری کی شدت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ان ٹسٹوں میں سے سب سے اہم ٹسٹ "ALT" ہے۔ جو جگر کے خلیات کی بیماری کی بہترین عکاسی کرتا ہے۔ جتنی زیادہ بیماری جگر کے خلیات میں ہوگی اتنا ہی خون میں (ALT) کی مقدار زیادہ ہو جائے گی۔

علاج

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ اس بیماری کے بہت سے مریض (دوائی کے ساتھ یا اس کے بغیر) تین ماہ کے عرصے میں تندرست ہو جاتے ہیں۔ ان کا HBsAg ٹسٹ Negative ہو جاتا ہے اور ان میں قوت مدافعت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ان کو اس بیماری کے خلاف ویکسینیشن (Vaccination) کروانے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔ جب کہ چند مریض جن میں یہ مرض دائمی (Chronic) شکل اختیار کر لیتا ہے یعنی چھ ماہ گزرنے پر بھی HBsAg Positive ہی رہتا ہے۔ ایسے مریض جن میں جگر کے مخصوص ٹسٹ نارمل ہوتے ہیں انہیں صحت مند حاملین (Healthy Carriers) کہا جاتا ہے۔ یعنی وہ خود تو تندرست ہوتے ہیں لیکن یہ بیماری دوسروں کو منتقل کر سکتے ہیں۔ جب کہ دوسری قسم کے مریض جن میں جگر کے افعال متاثر ہو رہے ہوں ان کے لئے مخصوص علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو مخصوص اینٹی وائرل Antiviral ادویات اور ایلفا انٹرفیران Alpha Interferon ٹیکوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ایسے علاج سے تقریباً 40% افراد کو فائدہ ہوتا ہے۔

حفظ ما تقدم

اس بیماری کے بچاؤ کا سب سے اہم اور یقینی ذریعہ اس کے خلاف ویکسینیشن Vaccination کروانا ہے۔ خوش قسمتی سے اس بیماری کے خلاف مدافعت پیدا کرنے والی ویکسین کامیابی کے ساتھ تیار کر لی گئی ہے۔ صحیح Vaccination کروا لینے سے تقریباً 100% بچاؤ اس بیماری کے خلاف ممکن ہے۔

ہیپاٹائٹس ''C'' انفیکشن

علامات

تقریباً 75% مریضوں میں اس بیماری کی کوئی بھی علامات ظاہر نہیں ہوتیں اور وہ اس وائرس کے داخلے اور حملے سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں اور یہ وائرس (HCV) نہایت خاموشی کے ساتھ ان کے جسم میں ڈیرے ڈال لیتا ہے۔ صرف 10 تا 25 فیصد مریضوں میں معمولی سی علامات ظاہر ہوتی ہیں جو کہ HBV کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔

چند حقائق

(1) ایک عام اندازے کے مطابق دنیا میں 17 کروڑ سے زائد لوگ (HCV) کے دائمی حامل Carriers ہیں۔ جو یہ بیماری دوسرے افراد میں بھی منتقل کر سکتے ہیں۔

(2) صرف امریکہ میں 40 لاکھ سے زائد افراد اس بیماری سے متاثر ہو چکے ہیں۔ غیر ترقی یافتہ یا ترقی پذیر ممالک میں اس بیماری کے پھیلاؤ کا اندازہ آپ خود کر سکتے ہیں۔

(3) عالمی ادارہ صحت WHO کے اندازے کے مطابق دنیا کے تقریباً 3% افراد اس وائرس سے متاثر ہو چکے ہیں۔ اور یہ افراد تعداد میں 22 کروڑ سے زائد بنتے ہیں۔

(4) اس بیماری کا سب سے زیادہ خطرناک پہلو یہ ہے کہ اس کے وائرس HCV کا شکار ہونے والے تقریباً 85% افراد دائمی ہیپاٹائٹس (Chronic Hepatitis) کے مریض بن جاتے ہیں اور یہ بیماری آہستہ آہستہ جگر کے خلیات کو نقصان پہنچاتی رہتی ہے۔ ایسے مریضوں میں سے 10 تا 20 فیصد مریض جگر کی خطرناک بیماری Cirrhosis یعنی جگر کے سکڑاؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری بذات خود نہایت خطرناک ہے جب کہ اس کے مریضوں میں سے ایک تا پانچ فیصد مریض مزید خطرناک بیماری یعنی جگر کے سرطان کا شکار ہو جاتے ہیں۔

تشخیص

ہیپاٹائٹس C کی تشخیص بھی صرف اور صرف لیبارٹری ٹسٹوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ HCV انفیکشن کا ابتدائی (Screening) ٹسٹ "Anti-HCVAb" کہلاتا ہے۔ یہاں یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ HBV کے برعکس اس ٹسٹ میں HCV کے خلاف بننے والے مدافعتی پروٹین یعنی اینٹی باڈی (Anti body) کو Detect کیا جاتا ہے۔ یعنی اس ٹسٹ سے صرف یہ پتہ چلتا ہے کہ (HCV) وائرس کبھی انسانی جسم میں داخل ہوا تھا۔ کب داخل ہوا تھا؟ اس کا اندازہ کرنا اس ٹسٹ کے ذریعے ممکن نہیں! نیز اس ٹسٹ سے یہ بھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ (HCV) وائرس انسانی جسم میں موجود ہے یا نہیں! اس مقصد کے لئے ایک جدید ٹسٹ جو PCR ٹیکنالوجی پر مبنی ہے اس کے ذریعے انسانی جسم میں (HCV) وائرس کی موجودگی کا پتہ لگانے کے علاوہ اس کی مقدار کا تعین بھی ہو سکتا ہے گویا یہ HCV کی تشخیص کا براہ راست (Diret) ٹسٹ ہے۔ جب کہ Anti-HCV اس وائرس کا بالواسطہ (Indirect) ٹسٹ ہے۔ اگر PCR ٹسٹ Positive آئے۔ اور جگر کے مخصوص ٹسٹ Liver Function Tests بھی ابنارمل Abnormal ہوں تو اس مریض کا علاج ضروری ہو جاتا ہے۔ اور اگر مریض میں وائرس کی مقدار (Viral Load) کم ہو تو ایسے مریضوں کے شافی علاج کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ PCR ٹسٹ نہایت مہنگے ٹسٹ ہیں اور علاج کے دوران بار بار کروانے پڑتے ہیں۔ اس لئے پوری دنیا میں (HCV) کی ابتدائی تشخیص کے لئے Anti-HCV ٹسٹ ہی کروایا جاتا ہے۔

علاج

اس علاج کا مقصد انسانی جسم میں وائرس کو ختم کرنا ہوتا ہے نہ کہ مدافعتی پروٹین (Anti-HCV) کو۔ عوام الناس اور بعض طبیبوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ Anti-HCV کا علاج کرنا ہے۔ اور بعض معالجین بھی

اس مرض کا کامیاب علاج کرنے کے دعوے کرتے ہیں اور اس بیماری کے وائرس کے متعلق سطحی معلومات رکھتے ہیں، وہ اپنی تمام توانائیاں Anti-HCV (جو کہ بعض مریضوں میں خود بخود ختم ہو جاتا ہے) کو ختم کرنے کی کوشش میں صرف کر دیتے ہیں۔ اور افسوسناک بات یہ ہے کہ پڑھے لکھے افراد بھی ایسے افراد سے علاج کروا کر اپنی صحت اور پیسے کو برباد کر دیتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ بیماری کے متعلق عوام کی معلومات بے حد کم ہیں، نیز ایلو پیتھک علاج کا خوف اور اس کا نہایت مہنگا ہونا بھی اس کے بڑے اسباب ہیں۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ (Alpha Interferon) کے نہایت مہنگے انجکشن لگوانے کے باوجود HCV انفیکشن کے صرف 20% کے قریب مریض صحت یاب ہوتے ہیں ایسے مریض کے صحت یاب ہونے کی کسوٹی جگر کا درست ہونا اور وائرس کا جسم سے ختم ہو جانا ہے۔ اس کے مدافعتی پروٹین کو ختم کرنا نہیں۔

علاج کے سلسلے میں تیزی کے ساتھ تحقیقات ہو رہی ہیں یہ امید کی جاسکتی ہے کہ جلد یا بدیر اس بیماری کا زیادہ بہتر اور موثر علاج دریافت ہو جائے گا۔

حفظ ما تقدم

بدقسمتی سے اس وائرس کے خلاف کوئی موثر Vaccine ابھی تک تیار نہیں کی جاسکی۔ صرف احتیاط ہی اس بیماری سے بچاؤ کا بہترین طریقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بیماری سے محفوظ فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34501 میں مرزا محمد عمران ولد مرزا محمد امین قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنہ میانوالی بنگہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد عمران ولد مرزا محمد امین میانوالی بنگہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی میانوالی بنگہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد غلام احمد میانوالی بنگہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34502 میں امتہ الشافی زوجہ اعجاز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L-30/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی چوڑیاں وزنی 12 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ ایک عدد طلائی سیٹ وزنی 6 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتہ الشافی زوجہ اعجاز احمد باجوہ L-30/11 ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر 1 نثار احمد باجوہ ولد مقصود احمد چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ ولد چوہدری ثناء اللہ چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال

مسل نمبر 34503 میں امتہ الکلثوم زوجہ داؤد احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتہ الکلثوم زوجہ داؤد احمد صاحب چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد مقصود احمد چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد مقصود احمد چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال

مسل نمبر 34504 میں عمر فاروق ولد ملک شیر بہادر قوم جوئیہ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق ولد ملک شیر بہادر چک 152 شمالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 انور خان ناصر ولد محمد خان چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 امجد جاوید برادر موصی

مسل نمبر 34506 میں رانا سعید احمد وسیم ولد نذیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ سروس عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان رقبہ 4 مرلے واقع چک نمبر 26 تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین مالیتی -/150000 روپے۔ 2- پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع محلہ دارالیمن ربوہ مالیتی -/158000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (3976+1500) روپے ماہوار بصورت (پنشن +سروس) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا سعید احمد وسیم ولد نذیر احمد خان پاکستان چپ بورڈ ضلع جہلم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم آصف جہلم گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید وصیت نمبر 25308

مسل نمبر 34509 میں احمد فاروق قریشی ولد نصیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد فاروق قریشی ولد نصیر احمد قریشی گڑھی شاہو لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد طارق وصیت نمبر 32117 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر وصیت نمبر 28890

مسل نمبر 34510 میں عبدالقیوم ولد عبدالغفور صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹرانسپورٹ سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقیوم ولد عبدالغفور واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ قمر ولد صادق مجید اللہ واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف

مادری زبان

ایک دانا کا قول ہے 'جو تھوڑی بہت ملاوٹ کے بعد مرزا نے ہم تک پہنچایا ہے فرماتے ہیں۔ ''آدمی کیسا ہی ہفت زبان کیوں نہ ہو۔ گانے اور گنتی کے لئے اپنی مادری زبان ہی استعمال کرتا ہے۔ ہمارے بڑے بڑے ماہرین اقتصادیات اپنی رپورٹیں اور خطبات انگریزی میں لکھتے ہیں۔ لیکن میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ گورنر اسٹیٹ بنک بھی نوٹ اردو میں ہی گنتے ہوں گے۔''

(مشتاق احمد یوسفی کی کتاب ''زرگزشت'' سے اقتباس)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر و مشنری انچارج آسٹریلیا اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم عمر موسیٰ صاحب آسٹریلیا نے Year 12 کے بورڈ کے امتحان میں 99.85 فیصد نمبر حاصل کئے ہیں اور ان کو وظیفہ کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ جلسہ سالانہ آسٹریلیا 2002ء کے موقع پر تقریب تقسیم انعامات بھی منعقد کی گئی۔ مکرم نواب منصور احمد خان صاحب نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں میں جماعت کی طرف سے ایوارڈز تقسیم کئے اور عمر موسیٰ صاحب کو بھی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ عمر موسیٰ صاحب آجکل آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی میں لاء (Law) کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اسی طرح گزشتہ سال مکرم گلفام احمد صاحب نے بھی year12 کے بورڈ کے امتحان میں 99.5 فیصد نمبر حاصل کر کے وظیفہ حاصل کیا تھا۔ گلفام احمد صاحب آجکل نیو ساؤتھ ویلز یونیورسٹی میں کمرشل لاء کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں طالب علموں کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور آئندہ بھی اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ منڈی بہاؤالدین لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم ڈاکٹر ملک عطاء اللہ صاحب 6 اور 7 نومبر کی درمیانی شب بعمر 72 سال وفات پا گئے۔ آپ مکرم ماسٹر محمد دین صاحب کے فرزند تھے۔ خدا کے فضل سے آپ موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بعد از تدفین دعا بھی کروائی۔ آپ عرصہ دراز سے اپنے حلقہ کے صدر جماعت تھے۔ آپ مکرم مولوی فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید کے سب سے بڑے داماد تھے۔ آپ عرصہ 14 سال سے بوجہ فالج صاحب فراش تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ اور ہم 10 بہن بھائیوں اور ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد سنوری صاحب ابن مکرم منیر احمد سنوری صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بازو کا فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفایابی عطا کرے۔

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ کے جوڑوں میں شدید درد رہتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔

محترمہ بیگم صاحبہ منیر احمد سنوری کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بھائی کا آسٹریلیا میں کینسر کا آپریشن ہونا ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور شفا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں یوم صفائی

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت مورخہ 29 نومبر 2002ء بروز جمعہ یوم صفائی منایا جا رہا ہے۔ تمام خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ اپنی تنظیم سے بھرپور تعاون کرتے ہوئے اپنے گھروں کے باہر گلیوں اور سڑکوں کی صفائی کریں اور حسب حالات چھڑکاؤ بھی کریں۔ نیز تمام انصار حضرات سے بھی اس سلسلہ میں تعاون اور راہنمائی کی درخواست ہے۔ گزشتہ سال بھی ماہ رمضان میں خدام، اطفال اور انصار نے باہمی تعاون سے بہت عمدہ اور مثالی وقار عمل کیا تھا۔ امید ہے کہ اس سال بھی تمام اہالیان ربوہ اسی جوش اور جذبے کے ساتھ اس وقار عمل کو کامیاب بنائیں گے۔

(مہتمم وقار عمل)

بقیہ صفحہ 1

4- حضرت میاں پیر بخش صاحب مکھڈ ضلع راولپنڈی
5- حضرت منشی محمد مقبول صاحب میر منشی پلٹن نمبر 30
6- ڈاکٹر پیر جمال دین صاحب
7- شیخ فضل الٰہی صاحب سوداگر رئیس صدر بازار راولپنڈی
8- حضرت مولوی محمد حسن صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ
9- حضرت شاہنواز صاحب
10- حضرت حکیم قطب الدین صاحب
11- حضرت غلام حسین صاحب نائب محافظ دفتر پولیس
12- حضرت شیخ محمد دین صاحب
13- مستری عبدالکریم صاحب
14- حضرت مولوی خادم حسن صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ
15- حضرت خدا بخش صاحب ٹوڈ کنٹیبل نمبر 508 چوکی رتہ امرال راولپنڈی
16- حضرت عبدالعزیز خان صاحب ولد عبدالرحمان صاحب اسلامیہ سکول راولپنڈی
17- حضرت عبدالرحیم صاحب عرف ملاجی ساکن باڑہ ضلع راولپنڈی
18- حضرت میاں امام الدین صاحب اوورسیئر واٹر ورکس
19- حضرت میاں محمد بخش صاحب جوہری

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 3 دسمبر 2002ء

12.40 a.m عربی سروس
1-30 a.m حکایات شیریں
1-40 a.m مجلس سوال و جواب
2-45 a.m درس القرآن
4-20 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 a.m درس القرآن
7-35 a.m چلڈرنز کلاس
8-05 a.m علمی خطابات
9-00 a.m کوئز پروگرام
10-05 a.m تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
11-00 a.m گفتگو
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m بیڈمنٹن ٹورنامنٹ
1-30 p.m اردو تقریر
2-30 p.m انڈونیشین سروس
3-35 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 p.m درس القرآن
5-30 p.m تلاوت قرآن، درس حدیث، عالمی خبریں
6-35 p.m مجلس سوال و جواب
7-35 p.m بنگلہ سروس
8-35 p.m تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
9-40 p.m فرانسیسی سروس
10-30 p.m جرمن سروس
11-30 p.m لقاء مع العرب

بدھ 4 دسمبر 2002ء

12-30 a.m اردو تقریر
1-30 a.m عربی سروس
2-35 a.m چلڈرنز کارنر
2-50 a.m درس القرآن
3-45 a.m خطبہ جمعہ
5-00 a.m تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
5-55 a.m درس القرآن
7-20 a.m اطفال و ناصرات کا پروگرام
7-55 a.m ہماری کائنات
9-05 a.m سفر ہم نے کیا
9-45 a.m اردو کلاس
10-00 a.m تلاوت قرآن کریم
10-20 a.m درس حدیث
11-05 a.m عالمی خبریں
11-35 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m سواحیلی سروس
1-35 p.m مجلس سوال و جواب
2-30 p.m انڈونیشین سروس
3-30 p.m سفر ہم نے کیا
4-00 p.m درس القرآن
5-30 p.m تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
6-20 p.m درس القرآن
7-25 p.m بنگلہ سروس
8-30 p.m تلاوت قرآن کریم، سیرت النبیؐ
9-35 p.m فرانسیسی سروس
10-30 p.m جرمن سروس
11-35 p.m لقاء مع العرب

جمعرات 5 دسمبر 2002ء

12-30 a.m عربی سروس
1-35 a.m خطبہ جمعہ
2-30 a.m درس القرآن کلاس
3-00 a.m ہماری کائنات
3-35 a.m سفر ہم نے کیا
5-00 a.m تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-05 a.m درس القرآن
7-20 a.m اطفال و ناصرات پروگرام
8-05 a.m ایم ٹی اے کینیڈا کے پروگرام
9-05 a.m المائدہ
9-35 a.m تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث
10-15 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 a.m اردو تقریر
11-40 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m سندھی سروس
1-35 p.m مجلس سوال و جواب
2-35 p.m انڈونیشین سروس
3-30 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 p.m درس القرآن کلاس
5-25 p.m تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-25 p.m مجلس سوال و جواب
7-25 p.m بنگلہ سروس
8-30 p.m تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
9-35 p.m فرانسیسی سروس
10-35 p.m جرمن سروس
11-30 p.m لقاء مع العرب

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	29-نومبر	زوال آفتاب :	11-56
جمعہ	29-نومبر	غروب آفتاب :	5-08
ہفتہ	30-نومبر	طلوع فجر :	5-22
ہفتہ	30-نومبر	طلوع آفتاب :	6-47

ایم کیو ایم کی حکومت سے علیحدگی متحدہ قومی موومنٹ نے مرکز اور صوبے میں اپوزیشن بنچوں پر بیٹھنے کا فیصلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ جس حکومت کا کوئی حکم نہ چل رہا ہو وہ صحیح جمہوریت رائج نہیں کر سکتی۔ اس بات کا اعلان نائن زیرو ہیڈ کوارٹر میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر فاروق ستار، شیخ لیاقت اور نسرین جلیل نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ نوگو ایریاز کے حوالے سے یقین دہانیوں پر عملدر آمد نہیں ہو سکا۔ صدر مشرف اور دیگر حکام نے نوگو ایریا ز ختم کرانے کا یقین دلایا تھا لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ ہمارے اراکین سندھ اسمبلی کا حلف اٹھائیں گے مگر وزیر اعلیٰ، سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کیلئے ووٹ نہیں دینگے۔ وزیر اعظم کو اعتماد کا ووٹ دینے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے۔

قائد لیگ کے افضل ساہی سپیکر، شوکت مزاری ڈپٹی سپیکر منتخب پنجاب اسمبلی میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخابات میں مسلم لیگ (ق) کے امیدوار چودھری افضل ساہی اور شوکت مزاری بھاری اکثریت سے منتخب ہو گئے۔ سپیکر کے انتخاب میں کل 353 ووٹ ڈالے گئے جن میں سے دو ووٹ کینسل کر دیئے گئے۔ چودھری افضل ساہی نے 243 اور اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار رانا مشہود احمد خان نے 108 ووٹ لئے۔ پریذائیڈنگ آفیسر چودھری پرویز الٰہی نے انتخابی نتائج کا اعلان کیا۔ بعد ازاں ڈپٹی سپیکر کا انتخاب سپیکر افضل ساہی کی نگرانی میں ہوا۔ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب میں مسلم لیگ (ق) کے امیدوار سردار شوکت مزاری نے 238 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی۔ ان کے مخالف امیدوار مسلم لیگ (ن) کے مجتبیٰ شجاع الرحمٰن نے 104 ووٹ حاصل کئے۔ ڈپٹی سپیکر کے الیکشن میں 343 ووٹ کاسٹ ہوئے جن میں سے ایک ووٹ مسترد ہوا۔

ڈسکہ کے قریب حادثہ 9 ہلاک ڈسکہ کے قریب بس اور ہائی ایس کے خوفناک تصادم میں 9 مسافر ہلاک اور 15 شدید زخمی ہو گئے۔ حادثہ دھند میں تیز رفتاری کے باعث پیش آیا۔ ہلاک ہونے والے افراد سیالکوٹ کی مختلف فیکٹریوں میں کام کرتے تھے۔

سندھ اسمبلی کا اجلاس ملتوی سندھ اسمبلی کا ہونے والا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ یہ اجلاس اب عید کے بعد ہوگا۔ سندھ الائنس نے ڈیڈلاک پیدا ہونے کے بعد اجلاس ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

اسرائیلی طیاروں کی فائرنگ 5 فلسطینی ہلاک فلسطینی علاقوں اور شہروں پر اسرائیلی طیاروں اور گن شپ ہیلی کاپٹروں کی فائرنگ اور حملوں میں کم از کم پانچ فلسطینی ہلاک ہو گئے اور متعدد زخمی ہو گئے۔ اسرائیل کی فوجوں نے متعدد مقامات پر فلسطینیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دو درجن سے زائد فلسطینی گرفتار بھی کر لئے۔

60 ہزار امریکی فوج خلیج میں تعینات امریکہ نے عراق پر ممکنہ حملے کی تیاریوں کے سلسلہ میں خلیجی ممالک میں 60 ہزار سے زائد فوج تعینات کر دی ہے۔ امریکی فوجی حکام نے بتایا کہ افغانستان میں جاری آپریشن کے باوجود 60 ہزار سے زائد بحری، بری اور فضائیہ اہلکار فوری طور پر تعینات کر دیئے گئے ہیں۔

قومی مفادات کیلئے کام کریں پاکستان کے صدر جنرل مشرف اور وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے ای سی او کے رکن ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ فوری قومی مفادات کے مطابق ایسا نقطہ نظر اپنائیں جو دور اندیشی اور علاقائی بہبود کا مظہر ہو۔ انہوں نے کہا اس صورت میں ہم اس تنظیم سے صحیح فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پاکستان رکن ملک کی حیثیت سے تنظیم کے مقاصد کا پابند ہے۔ اعلیٰ سطح پر تبادلہ خیال تنظیم کو قوت محرکہ دے گا سڑکوں اور ریل کے منصوبوں کو مکمل ہونے پر زور دوں گا تا کہ باہمی تجارت کو فروغ ہو۔ وزیر اعظم جمالی کی طرف سے ای سی او کو متحرک تنظیم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدر اور وزیر اعظم نے ایکو ڈے کے موقع پر اپنے اس پیغام میں اپنی اور اپنی قوم کی طرف سے مبارکباد پیش کی۔

پنجاب اسمبلی میں پہلا واک آؤٹ پنجاب اسمبلی میں پیپلز پارٹی مسلم لیگ (ن) اور مجلس عمل نے پہلا واک آؤٹ کیا جو علامتی اور 1973ء کے آئین کے حوالے سے احتجاجی تھا۔ اپوزیشن کا کہنا تھا کہ سپیکر نے واضح کیا تھا کہ حلف 73ء کے آئین کے تحت ہو رہا ہے اب کہا جا رہا ہے کہ حلف میں ایل ایف او شامل ہے۔

نئی پالیسی بنانے سے نہیں روکا جا سکتا وفاقی وزیر تجارت ہمایوں اختر نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت پارلیمنٹ کی پالیسیوں کا مکمل احترام کرے گی۔ انہوں نے کہا پارلیمنٹ کو کسی نئی پالیسی بنانے سے نہیں روکا جا رہا۔ وہ منتخب پارلیمنٹ ہے اور ہر رکن اسمبلی کو اپنے عوام کا اعتماد حاصل ہے۔

راشد لطیف کی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور وکٹ کیپر بیٹسمین راشد لطیف نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ 34 سالہ راشد لطیف نے کہا کہ وہ ایک روزہ میچوں کیلئے اپنی خدمات کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے انکی خدمات کو سراہا ہے۔

سلیم الٰہی اور یوحنا کی مسلسل سنچریاں زمبابوے کے خلاف ون ڈے سیریز کے پہلے تین میچز جو کہ پاکستان نے جیت کر سیریز جیت لی ہے اس میں سلیم الٰہی اور یوسف یوحنا نے دو دو سنچریاں سکور کی ہیں۔ یوحنا نے ٹیسٹ میچوں میں بھی سنچری بنائی تھی۔ ون ڈے سیریز میں توفیق عمر بھی سنچری سکور کر چکے ہیں۔

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61